REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نون نمبر ۴۹

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ
الفضل ربوہ

پنجشنبہ ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۷۸ھ
فی پرچہ ۱۲ نئے پیسے

جلد ۴۷/۱۲ ۳۰ اخاء ۱۳۳۷ ہش ۳۰ اکتوبر ۱۹۵۸ء نمبر ۲۵۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۹ اکتوبر۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع دی جا چکی ہے۔ ان دنوں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت، گزشتہ سال کی نسبت عام کمزوری زیادہ ہونے کے باعث ناساز ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

برما میں جنرل نی ون کی زیر قیادت آج نئی کابینہ حلف اٹھا رہی ہے

نو ممبران کی یہ کابینہ سراسر غیر سیاسی ارکان پر مشتمل ہے

رنگون ۲۹ اکتوبر۔ برما میں نو آدمیوں کی نگران حکومت آج حلف اٹھا رہی ہے جنرل نی ون اس کے سربراہ ہوں گے۔ نئی حکومت میں کسی سیاستدان کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔ کل پارلیمنٹ نے سابق وزیر اعظم اونو کا استعفا منظور کر کے جنرل نی ون کو متفقہ طور پر نیا وزیر اعظم منتخب کیا تھا۔ ان کا نام سابق وزیر اعظم اونو نے خود تجویز کیا۔

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع منعقد ہو رہا ہے

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۳۱ اکتوبر اور یکم نومبر کو بروز جمعہ و ہفتہ منعقد ہوگا۔ انصار اس میں کثرت سے شرکت فرمائیں۔

افتتاحی اجلاس نماز جمعہ کے بعد شروع ہوگا۔

قائمقام قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مغربی پاکستان میں سوشل ویلفیئر کونسل کی ازسر نو تشکیل

تمام ایسے ارکان جن کا تعلق کسی سیاسی جماعت سے تھا الگ کر دیئے گئے

لاہور ۲۹ اکتوبر۔ کل ایک سرکاری اعلان کے مطابق مغربی پاکستان کی سوشل ویلفیئر کونسل کو توڑ کر اس کی ازسر نو تشکیل کی گئی ہے۔ سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ گورنر نے مارشل لاء کے نفاذ اور سیاسی جماعتوں کے خاتمہ کے بعد یہ ضروری خیال کیا ہے کہ مذکورہ کونسل کے ان تمام ارکان کو جو کسی سیاسی جماعت سے تعلق رکھتے تھے۔ علیحدہ کر دیا جائے۔ چنانچہ ویلفیئر کونسل کو توڑ کر مندرجہ ذیل ۱۵ ارکان پر مشتمل نئی سوشل ویلفیئر کونسل قائم کی گئی ہے۔

(۱) سکرٹری صوبائی محکمہ معاشرتی بہبود و بلدیات (صدر) (۲) لیفٹیننٹ جنرل فاروقی سابق ڈائریکٹر جنرل میڈیکل سروسز (۳) رئیس شعبہ معاشرتی بہبود پنجاب یونیورسٹی (۴) سکرٹری صوبائی ریڈ کراس (۵) ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر (۶) ناظم ترقی دیہات (۷) رجسٹرار انجمن ہائے امداد باہمی (۸) ڈائریکٹر محکمہ صحت (۹) ڈائریکٹر محکمہ صنعت (۱۰) ڈائریکٹر تعلقات عامہ (۱۱) ڈائریکٹر تعلیمات (۱۲) ڈپٹی سیکرٹری مالیات (۱۳) ایڈمنسٹریٹر لاہور کارپوریشن (۱۴) مسٹر رحیم جان چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (۱۵) ڈپٹی سکرٹری محکمہ معاشرتی بہبود (سیکرٹری)

ہم پاکستان کے ساتھ اور زیادہ گہرے تعلقات کے خواہاں ہیں

وزیر اعظم انڈونیشیا

کراچی ۲۹ اکتوبر۔ انڈونیشیا کے وزیر اعظم ڈاکٹر جوانڈا کل مشرق وسطی کے دورے سے واپس جاتے ہوئے کراچی سے گزرے۔ ہوائی اڈے پر جنرل محمد اعظم خاں وزیر بحالیات نے ان کا استقبال کیا۔ اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ میں انڈونیشیا اور پاکستان کے درمیان اور زیادہ مضبوط ثقافتی اور اقتصادی تعلقات دیکھنا چاہتا ہوں وقت کے ساتھ ساتھ یہ تعلقات مضبوط سے مضبوط تر ہوتے جائیں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ میری حکومت نے صدر پاکستان کو انڈونیشیا آنے کی جو دعوت دی تھی وہ برقرار ہے یہ فیصلہ کرنا حکومت پاکستان کا کام ہے کہ وہ کب انڈونیشیا آئیں گے۔

مکانوں اور دکانوں کے کرائے

لاہور ۲۹ اکتوبر۔ آج ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ ایسے متعدد واقعات حکام کے علم میں آئے ہیں جن میں مکانوں اور دکانوں کا کرایہ کارپوریشن کے تشخیص کردہ کرائے سے زیادہ وصول کیا جا رہا ہے۔ اعلان کے ذریعے عوام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ متعلقہ حکام کو اس قسم کے واقعات کی فوراً اطلاع دے کر کرایوں میں اضافہ ختم کرائیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اگر یہ معلوم نہ ہو۔ کہ کسی مکان کا کرایہ کتنا مقرر ہے تو یہ بات لاہور کارپوریشن سے معلوم کی جا سکتی ہے۔

ضلع لائل پور میں ۷۵ ہزار ٹن گندم کی خرید

لائل پور ۲۹ اکتوبر۔ صوبہ مغربی پاکستان میں لائل پور پہلا ضلع ہے جہاں گندم کی سرکاری خرید کی مہم کے تحت ۷۰ ہزار ٹن کی مقررہ حد سے زائد گندم خریدی گئی ہے۔ اس ضلع میں اب تک ۷۴ ہزار ۵۰۰ ٹن گندم خریدی ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۵۸ء

جوہری تجربات

امریکہ نے روس کو پھر یہ دعوت دی کہ ایک معاہدہ کیا جائے۔ کہ ایک سال کے لئے جوہری تجربات روک دیئے جائیں۔ اگر روس یہ دعوت قبول کرلے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ایک سال تک امریکہ اور روس کوئی جوہری دھماکا نہیں کریں گے اور اس معاہدہ پر دونوں فریقوں کے قائم رہنے اور یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کسی فریق نے معاہدہ کی خلاف ورزی تو نہیں کی مختلف مقامات پر نگران سٹیشن بنانے پڑیں گے جس سے معلوم کیا جاسکے گا کہ کہاں کس وقت کوئی دھماکا ہوا ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ ایٹمی دھماکے سائنسدانوں کے نزدیک دنیا کے لئے سخت خطرناک ہیں۔ مگر امریکہ اور روس جب تک دونوں میں باہم معاہدہ نہ ہو۔ ایسے تجربات سے باز نہیں آسکتے۔ اور دونوں فریقوں میں باہم اس قدر بد اعتمادی ہے کہ محض معاہدہ پر اکتفا نہیں کیا جاتا۔ اور یقین دہانی کے لئے ضروری ہے کہ موزوں مقامات پر نگران سٹیشن جو غیر جانبدار بین الاقوامی کارکنوں کے ماتحت ہوں قائم کئے جائیں۔ جو کسی خلاف ورزی سے خبردار رہیں۔

فرض کیجئے کہ دونوں میں سے کوئی فریق معاہدہ کی خلاف ورزی کر دیتا ہے اور دنیا کو نگران عملہ سے معلوم ہو جاتا ہے کہ فلاں فریق نے خلاف ورزی کی ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایسی صورت میں کیا جائے گا۔ کیا دوسرا فریق خلاف ورزی کے جواب میں جنگ کا اعلان کر دیگا۔ ورنہ وہ کونسی طاقت ہے۔ جو اس خلاف ورزی کی سزا خلاف ورزی کرنے والے کو دے سکتی ہے۔ جب خلاف ورزی کرنے والے کو کوئی سزا نہیں دی جاسکتی۔ سوائے اس کے کہ دنیا یہ سمجھ لے۔ کہ فلاں فریق نے خلاف ورزی کی ہے۔ تو ایسے معاہدہ کا فائدہ ہی کیا ہے؟

چند ماہ ہوئے روس نے اعلان کیا تھا کہ اس نے ایسے تجربات روک دیئے ہیں۔ لیکن امریکہ نے اس پر اعتماد نہیں کیا تھا۔ اور کہا تھا کہ یہ فریب ہے۔ اس لئے امریکہ نے تجربات جاری رکھے۔ ادھر روس نے پھر تجربات شروع کر دیئے ہیں اور اپنے وعدہ پر قائم نہیں رہا۔ بلکہ اس نے اعلان کیا ہے کہ جب تک ان دھماکوں کی وہ اتنی تعداد پوری نہیں کرلے گا جتنی تعداد میں امریکہ نے دھماکے کئے ہیں۔ وہ تجربات بند نہیں کرے گا جب روس خود اعلان کر کے پھر گیا ہے تو معاہدہ سے پھر جانے میں اسے کیا چیز مانع ہو سکتی ہے؟

پھر قوموں کی تاریخ بتاتی ہے کہ معاہدے محض دکھاوے کے لئے ہوتے ہیں۔ ان سے کوئی ایسا نتیجہ نہیں نکلتا جس سے دنیا کو امن کی ضمانت ملتی ہو۔ جب تک اقوام میں باہم رقابت کا جذبہ موجود ہے۔ اور وہ طاقت میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرتی رہیں گی اس بات کا خطرہ کہ اب کوئی قوم جنگ کا آغاز کر دیتی ہے۔ اور دنیا تباہ ہو جاتی ہے۔ ہر وقت لگا رہے گا کیونکہ طاقت کا توازن جس پر یہ اقوام انحصار کر رہی ہیں کسی وقت درہم برہم ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ ماضی میں ہوتا رہا ہے۔

گزشتہ عالمگیر جنگوں کی روئداد سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ جونہی کسی قوم کو یہ یقین ہو جاتا ہے۔ کہ وہ جنگ میں اپنے رقیبوں کو شکست دے دیگی۔ وہ جنگ کے میدان میں کود پڑتی ہے۔ اگر انسان اسی طرح محض طاقت کے توازن پر اعتبار کرتا رہے گا۔ تو یہ خطرہ بھی ہر وقت لگا رہے گا۔ اس لئے ہمارے دانشمندوں کے سامنے جو اہم ترین سوال ہے۔ وہ یہ نہیں ہونا چاہیئے کہ مختلف اقوام کی طاقتوں میں طاقت سے توازن کس طرح قائم رکھا جاسکتا ہے۔ کیونکہ یہ محض ایک وہمی چیز ہے۔ گزشتہ عالمگیر جنگ میں جرمنی اور جاپان کو پورا پورا یقین تھا کہ ان کے پاس اتنی قوت موجود ہو گئی ہے۔ کہ وہ تمام دنیا میں اپنے حق میں انقلاب لانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اس لئے انہوں نے کسی الٹی میٹم کا انتظار کئے بغیر اپنے دشمنوں پر حملہ کر دیا اور حقیقت یہ ہے کہ وہ شروع شروع میں کامیاب ہو بھی گئے تھے لیکن جلد ہی ان کو معلوم ہو گیا۔ کہ انہوں نے اپنی طاقت کا غلط اندازہ لگایا تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ان کی طاقت سے بھی بڑی طاقت میدان میں آگئی۔ اور ایٹم بم نے ان کے حوصلے پست کر دیئے بعینہٖ اسی طرح کسی دن روس بھی کر سکتا ہے۔

اس لئے یہ خیال کہ زیادہ سے زیادہ طاقت حاصل کرنے سے دنیا میں طاقت کا توازن قائم ہو جائے گا۔ سخت خطرناک ہے۔ چنانچہ اس وقت یہ حالت ہے کہ اگر روس یا امریکہ کسی طرح اپنی جگہ یہ یقین کر لیں۔ کہ وہ دوسرے کو خبر ہونے سے پیشتر اس پر حملہ کر کے اس کو اپنے قابو میں کر سکتے ہیں۔ تو وہ کبھی ایسے موقعہ کو ہاتھ سے جانے نہیں دیں گے کیونکہ باہمی رقابت اسی بات کی مقتضی ہے۔ دونوں قومیں چاہتی ہیں کہ تمام دنیا کے خزانوں پر اسی کا قبضہ ہو جائے۔ وہی چوہدری بن جائے جس کے اشارے پر تمام دنیا حرکت کرے۔ اور ہر جگہ انہیں کا عمل دخل ہو۔ وہ جس طرح چاہے دنیا کی پیداوار استعمال کرے جس طرح اور جس نسبت میں چاہے اسے اقوام میں تقسیم کرے۔ الغرض ان میں سے ہر ایک فریق یہی چاہتا ہے۔ کہ یہ دنیا ایک بڑی مشین بن جائے جس کا ہر پرزہ باہم پیوستہ ہو۔ اور اس مشین کا منبع اس کے ہاتھ میں ہو۔ جس وقت وہ چاہے بٹن دبائے۔ وہ چالو ہو جائے۔ اور جس وقت وہ چاہے بٹن دبائے تو وہ رک جائے

جب تک ان اقوام کی یہ ذہنیت قائم رہے گی۔ اس وقت تک کوئی معاہدہ کوئی وعدہ یا کوئی یقین دہانی جو دنیا کے روبرو کی جائے کوئی معنے نہیں رکھتی۔ جب ایسے معاہدے کی بنیادی طاقت پر ہے۔ تو طاقت کی کمی یا بیشی یا اس کا زعم بھی ایسے معاہدوں کو ردی کا کاغذ بنا سکتا ہے۔ ایسے معاہدے تو اسی وقت کامیاب ہو سکتے ہیں۔ جب ان کی بنیاد کسی مابعد الطبیعاتی طاقت کے ایمان پر ہو۔ جب ان اقوام کے دل میں یہ یقین ہو کہ اگر انہوں نے خلاف ورزی کی تو کوئی فوق الطبیعاتی طاقت انہیں سزا دیگی تو پھر وہ اتنی آسانی سے اپنے معاہدے نہیں توڑ سکیں گی۔

سوال یہ ہے کہ کیا ایسا ہو سکتا ہے۔ بلا کسی قسم کی جھجک کے ہمارا جواب ہے کہ ہاں ایسا ہو سکتا ہے۔ ایسا اعجاز ہر وقت ہوتا رہا ہے۔ اور اب بھی ہو سکتا ہے۔ صرف ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ دنیا کے وہ دانشمند جو اس اہم ترین مسئلہ کا حل معلوم کرنا چاہتے ہیں وہ مادی طاقتوں کے جھنجھٹ سے خلاصی حاصل کر کے اس طرف بھی اپنی توجہ مبذول کریں۔ وہ غور کریں کہ حضرت موسےٰ علیہ السلام جیسا حلیم الطبع انسان فرعون کو نیل میں غرق کر سکتا ہے۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام جیسا صلح کل انسان فریسیوں کی طاقت کو توڑ سکتا ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جیسا یتیم دنیا کی عظیم الشان سلطنتوں کو پاؤں میں روند سکتا ہے۔ تو اس کی کوئی وجہ ہے۔ وہ کیا طاقت تھی۔ جس سے ان بندگان حق نے دنیاوی قوتوں پر فتح پائی۔ وہ طاقت خدا تعالےٰ کی طاقت تھی۔ جو ان کی مددگار تھی۔ اور آج بھی اگر ہم اللہ تعالےٰ کی طاقت کا سہارا لے کر اٹھیں تو یقیناً مادی قوتوں پر فتح پا سکتے ہیں خواہ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہوں۔

درخواست دعا

ڈاکٹر عبدالمجید صاحب ڈویژنل میڈیکل آفیسر این۔ ڈبلیو۔ آر ۶ ماہ کی ٹریننگ کے لئے انگلینڈ روانہ ہو گئے ہیں۔ ان کی بخیریت کامیابی سے واپسی کے لئے بزرگان سلسلہ واحباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ نیز میرے برادر اکبر خان صاحب میاں محمد یوسف صاحب دل کی تکلیف کی وجہ سے پھر بیمار ہیں۔ ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بیگم ڈاکٹر عبدالمجید صاحب کراچی

ہالینڈ میں یورپ کے احمدی مبلّغین کی کامیاب سالانہ کانفرنس

ریڈیو، ٹیلی ویژن اور پریس کے ذریعے ملک کی فضا اسلام کے زندگی بخش پیغام سے گونج اٹھی

صدرِ اسلام پر محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور مبلّغین اسلام کی ایمان افروز تقاریر۔ تبلیغِ اسلام کو وسیع کرنے کیلئے اہم فیصلے

خبر رساں ایجنسیوں اور نمائندگانِ پریس کی شرکت۔ اخبارات میں تصاویر اور خبریں

ٹیلی ویژن کے ذریعے کانفرنس کے نظارے کئی دن تک دکھائے جاتے رہے

(از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب انچارج احمدیہ مشن ہالینڈ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

(۳)

اخبارات اور پریس میں تذکرہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے اِس کانفرنس کے متعلق جو دلچسپی اِس دفعہ یہاں کے پریس والوں نے لی وہ بہت غیر معمولی اور خوش کن ہے۔ پریس کانفرنس کے موقعہ پر بیس کے قریب نمائندگانِ اخبارات موجود تھے۔ پہلے دن کی کارروائی ٹیلی ویژن پر بڑے اہتمام کے ساتھ ریکارڈ ہوئی۔ مختلف مؤقر جریدوں اور بیرونی خبر رساں ایجنسیوں خصوصاً رائٹر، ایسوسی ایٹڈ پریس اور یونائیٹڈ پریس والوں نے خاص دلچسپی کا ثبوت دیا۔ انڈونیشیا کی نیوز ایجنسی نے ایمسٹرڈم سے ٹیلیفون پر تفصیلی حالات دریافت کئے اور انہیں بذریعہ تار برقی اپنے ملک میں بھجوایا۔ یہاں کے اخبارات کے تراشے ہمیں ابھی تک موصول ہو رہے ہیں۔ جن میں ہالینڈ کے مشہور اور مؤقر کثیر الاشاعت اخبارات شامل ہیں۔ ہالینڈ کے شہر روٹرڈم سے نکلنے والا مؤقر ترین اخبار (NIEUWE ROTTERDAMSE COURANT) نے اپنی ایک اشاعت میں کانفرنس کی خبر دینے اور مبلّغین کا ذکر کرنے کے بعد لکھا۔

"ہالینڈ مشن کی بنیاد ۱۹۴۷ء میں رکھی گئی ۱۹۴۹ء میں اسکی مسجد کے لئے زمین خرید کی گئی اور ۱۹۵۵ء میں مسجد تعمیر ہوگئی۔ اس مشن سے ایک لاکھ کتب اور رسالے وغیرہ شائع کرکے پھیلائے جاچکے ہیں۔"

اس کے بعد اس نے جماعت احمدیہ کی پوری تاریخ دی ہے اور لکھا ہے کہ:۔

"جماعت احمدیہ مسلمانوں کی بیدار ترین جماعت ہے اور اس کا دعویٰ ہے کہ دنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہوگا۔ انہوں نے مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کئے ہیں! ور اب منجملہ اور تراجم کے روسی ترجمہ کی اشاعت زیر تکمیل ہے۔"

پھر اخبار مذکور نے جماعت کی تبلیغی مساعی اور اس کے نتائج کا ذکر کیا ہے اور آخر پر ہمارے پریس کانفرنس والے بیان کا حوالہ نقل کرتے ہوئے اپنے طویل مضمون کو یوں ختم کیا ہے کہ:۔

"اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ کہ یورپ اپنے عزت و وقار کو جلد کھوتا چلا جا رہا ہے اور دن بدن مشکلات میں پھنستا چلا جا رہا ہے۔ اسلام کا پیغام ان مشکلات کا صحیح حل ثابت ہوگا۔ کیونکہ آج یہی ایک پیغام ہے۔ جو دنیا میں از سر نو اتحاد و امن اور عالمگیر اخوت کے جذبات پیدا کرنے کی قوت اپنے اندر رکھتا ہے۔"

ہیگ کے اعلیٰ طبقہ میں مقبول اخبار HET VADERLAND نے اسی خبر کا یہ عنوان دیا۔

"اسلام دنیا کا آئندہ مذہب مبلّغین اسلام کی چھٹی کانفرنس"

اسی اخبار نے کانفرنس اور جماعت کے حالات نیز ہالینڈ مشن کی مساعی کے تذکرہ کے ساتھ یہ امر خاص طور پر ذکر کیا کہ ان مبلّغین کا یہ دعویٰ ہے کہ دنیا میں موجودہ مشکلات کا حل اسلام کے امن کے پیغام میں مضمر ہے۔

روٹرڈم کا ایک اور روزنامہ NET NIEUWE DAGBLAD نے یہ عنوان دیا:۔

"اسلام یورپ کو فتح کرے گا"

اس اخبار نے بھی تفصیل سے جماعت کی تبلیغی مساعی کا ذکر کیا ہے اور پھر موٹے الفاظ میں ہمارے ایک بیان کے یہ الفاظ نقل کئے ہیں:۔

"ہم یورپ میں اس لئے نہیں آئے کہ یہاں سکول، ہسپتال اور ایسے ہی اور سوشل ادارے قائم کریں بلکہ ہم یہاں اسلام کا روح پرور پیغام لے کر آئے ہیں کیونکہ یہاں خدا کے نام کا خانہ خالی ہوتا جا رہا ہے۔ اور اسے دن بدن بھلایا جا رہا ہے! ور ہمیں یقین ہے کہ اسلام ایک دن ضرور غالب آکر ہی رہے گا مگر کسی مادی طاقت کے بل بوتے پر نہیں بلکہ محض اپنی روحانی طاقت کے اثر سے"

ہمارے بیان کے اکثر حصوں کو اس اخبار نے نقل کیا ہے اور اسکے علاوہ جماعت جس رنگ میں اسلامی لٹریچر اور تراجم قرآن کو ان ممالک میں پھیلا رہی ہے اس کا ذکر تفصیل کے ساتھ کیا ہے۔ اسی طرح ہالینڈ کے اہم شہر HILVERSUM جو کہ ریڈیو براڈکاسٹ کا سینٹر ہے کے ایک روزنامہ نے موٹے حروف میں لکھا کہ:۔

"ایک مسلم جماعت تعلیم یافتہ یورپ ...

کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

فلاحِ دارین کے حصول کا طریق

"اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں فلاح دارین حاصل ہو اور لوگوں کے دلوں پر فتح پاؤ۔ تو پاکیزگی اختیار کرو۔ عقل سے کام لو۔ اور کلام الٰہی کی ہدایات پر چلو۔ خود اپنے تئیں سنوارو۔ اور دوسروں کو اپنے اخلاق فاضلہ کا نمونہ دکھاؤ۔ تب البتہ کامیاب ہو جاؤ گے۔ کسی نے کیا اچھا کہا ہے۔ ؎

سخن کز دل بروں آید نشیند لاجرم بر دل

پس پہلے دل پیدا کرو۔ اگر دلوں پر اثر اندازی چاہتے ہو تو عملی طاقت پیدا کرو کیونکہ عمل کے بغیر قولی طاقت اور انسانی قوت کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ زبان سے قیل و قال کرنے والے تو لاکھوں ہیں ..... مگر جو ان کے اپنے اعمال ہیں اور جو کرتوتیں وہ خود کرتے ہیں اُن کا اندازہ کر لو کہ اُن باتوں کا اثر تمہارے دل پر کہاں تک ہوتا ہے۔ اگر اس قسم کے لوگ عملی طاقت بھی رکھتے اور کہنے سے پہلے خود کرتے تو قرآن شریف میں لِمَ تقولون مالا تفعلون (الصف) کہنے کی کب ضرورت پڑتی؟ یہ آیت ہی بتلاتی ہے کہ دنیا میں کہہ کر خود نہ کرنے والے بھی موجود تھے اور ہیں اور ہوں گے۔

تم میری بات سن رکھو اور خوب یاد کر لو کہ اگر انسان کی گفتگو سچے دل سے نہ ہو اور عملی طاقت اس میں نہ ہو تو وہ اثر پذیر نہیں ہوتی۔ اسی سے تو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑی صداقت ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ جو کامیابی اور تاثیر فی القلوب آپ کے حصہ میں آئی اس کی کوئی نظیر بنی آدم کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ اور یہ سب اس لئے ہوا کہ آپ کے قول اور فعل میں پوری مطابقت تھی۔

میری یہ باتیں اسلئے ہیں کہ تا تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو اور اس تعلق کی وجہ سے میرے اعضاء ہو گئے ہو ان باتوں پر عمل کرو۔ اور عقل اور کلام الٰہی سے کام لو۔ تاکہ سچی معرفت اور یقین کی روشنی تمہارے اندر پیدا ہو اور تم دوسرے لوگوں کو ظلمت سے نور کی طرف لانے کا وسیلہ بنو۔"

(ملفوظات ج ۵ ص ٦٤-٦٥)

کو مسلمان بنا رہی ہے"۔

عنوان کے نیچے اخبار نے مختلف امور ذکر کرنے کے بعد ہمارے ایک بیان کو نقل کیا کہ

"ہماری تبلیغ کی ابتداء گو معمولی نظر آ رہی ہے۔ مگر بہت ہی امید افزا ہے۔ ...... اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارا کام لوگوں کو اسلام کی طرف لانا ہے۔ مگر اس ضمن میں سب سے اہم کام عوام کی غلط فہمیوں کو دور کرنا ہے۔ جو انہیں اسلام کے متعلق پیدا ہو چکی ہیں .... ہماری اس کانفرنس کا مقصد یہ ہے کہ ہم باہمی مشوروں سے اپنے تبلیغی کام کو تیز سے تیز تر کر سکیں .... یورپ میں اسلام کی طرف بڑھنے والا طبقہ اکثر نوجوان افراد خیال طالب علموں کا ہے یا دوسرے نمبر پر وہ ہیں جنہیں عیسائیت سے مایوسی ہوئی ہے"۔

ایک کٹر قسم کے کیتھولک اخبار Het Binnenhof جو ہیگ سے شائع ہوتا ہے نے اپنی ایک ... بڑے دو کالموں میں جلی ... میں عنوان دیا کہ

"مسلم مبلغین یورپ کو مسلمان بنانے کے لئے آ رہے ہیں"

عنوان کے نیچے ہمارے پریس کے بیان کے مختلف حصے نقل کرنے کے بعد لکھتا ہے کہ

"ان نمائندگان اسلام کے نزدیک اب وہ وقت آن پہنچا ہے کہ اسلام ایک دفعہ پھر ساری دنیا میں پھیل جائے۔ اور اس کے لئے ان کے لٹریچر میں پہلے سے پیشگوئی موجود ہے۔ نیز ان کا کہنا ہے کہ اسلام کی یہ فتح کسی مادی طاقت سے نہیں ہوگی۔ بلکہ اسلام کی پر امن تعلیم کے ذریعہ ہوگی۔ اور اس غرض کے لئے وہ اسلامی لٹریچر کی اشاعت کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دے رہے ہیں"۔

اس کے بعد اس نے ہمارے تراجم قرآن مجید کی اشاعت کا اور دیگر لٹریچر کا ذکر کیا ہے۔ ساتھ ہی جماعت کی مختصر تاریخ اور جماعت کی مساعی کے ضمن میں یورپ کی مساجد کا ذکر کیا ہے۔

ہیگ کا ایک کثیر الاشاعت روزنامہ Nieuwe Haagsch Courant جلی الفاظ میں لکھتا ہے۔ "مغربی یورپ میں اسلامی مہم کا آغاز" اور پھر نیچے ہمارے بعض بیانات کو مختصراً یوں درج کرتا ہے۔

"اسلام کسی ایک خاص قوم یا علاقہ کا مذہب نہیں بلکہ یہ عالمگیر مذہب ہے اور موجودہ عالمی مشکلات کا حل اسی میں مضمر ہے .... اس میں کوئی شک نہیں کہ گذشتہ گیارہ بارہ سال کے عرصہ میں یورپ نے بہت بڑی تعداد میں اسلام کو عملاً قبول نہیں کیا۔ مگر یہ حقیقت بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ اس عرصہ میں اس جماعت کی کوششوں سے ایک بہت بڑی تعداد اسلام سے ہمدردی رکھنے والوں کی ضرورت پیدا ہو گئی ہے۔ جو بہت ہی خوشگوار اور امید افزا ہے"۔

اس کے بعد اخبار مذکور نے ہمارے تراجم قرآن کریم کا ذکر کیا اور اسلامی لٹریچر کی اشاعت کے کام کو بہت سراہا۔

ایک اخبار DE Nieuwe Rotterdamsche ... Courant ... نے ہمارے پریس بیان کا یہ فقرہ بطور عنوان شائع کیا کہ

"یورپ اپنے وقار کو بہت جلد کھوتا چلا جا رہا ہے"۔

ایمسٹرڈم کے سب سے کثیر الاشاعت اخبار Het PAROOL نے بڑے سائز کی ایک فوٹو دیتے ہوئے احمدی مبلغین کے اجتماع کا ذکر کیا۔ روٹرڈم اور ہیگ کے دو اور بڑے اہم روزناموں DE Rotter Dammer اور Het Vrije Volk نے بڑے سائز کی تصاویر شائع کیں جس میں مبلغین کو نماز پڑھتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔

ایمسٹرڈم کے ایک اور موقر اخبار Algemeen Handelsblad نے جلی الفاظ میں یہ سرخی دی ہے کہ "یورپ میں مسلم مبلغین کا اجتماع"

"جماعت احمدیہ ہیگ میں ایک کانفرنس کر رہی ہے"۔

اس اخبار نے تفصیل کے ساتھ پبلک جلسہ میں ہمارے مبلغین کی تقاریر کا نام بنام ذکر کیا ہے۔ اور تقاریر کے خلاصے درج کئے ہیں۔ نیز مکرم جناب چوہدری صاحب کے خطاب کا خاص طور پر ذکر کیا ہے اخبار مذکور کی یہ رپورٹ تمام کانفرنس کی تفصیل اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی پر مشتمل ہے۔

اسی طرح ہیگ کا ایک اور موقر اخبار HAAGSCH COURANT جس کی اشاعت ایک لاکھ سے زیادہ ہے جلی حروف میں میں لکھتا ہے۔

"احمدیہ مسلم مشن کی بین الاقوامی کانفرنس" اور پھر ہمارے پریس کے بیان کے حوالہ جات درج کرتے ہوئے جماعت کی مساعی کا ذکر کرتا ہے

ہیگ کے اخبار HAAGSCH Dagblad نے اپنی ایک اور اشاعت میں تین سطور کے جلی عنوان میں لکھا ہے۔ "اسلام دیگر مذاہب عالم کے ساتھ صلح اور سلامتی کے جذبات رکھنا چاہتا ہے"۔ پھر عنوان کے بعد کانفرنس کی جملہ کارروائی بتفصیل درج کرتا ہے

ہیگ کے اخبار HET VRIJ VOLK نے ایک دوسری اشاعت میں لکھا "اسلام دنیا کا آخری مذہب ہے۔ ہیگ کی ایک عمارت میں ان الفاظ کی گونج"

رپورٹ میں مضمون نگار نے بہت سے دیگر امور کے علاوہ مشن کی مہمان نوازی اور مبلغین کے پختہ ارادہ اور یقین اور پھر پروفیسر کرامر کے مشہور اقتباس کا ذکر کیا ہے۔ جس میں پروفیسر مذکور نے جماعت کا نہایت تعریفی رنگ میں ذکر کیا ہے۔ نیز اخبار مذکور نے اپنے بیان میں ہماری جماعت ہالینڈ کے چند ڈچ مسلموں کا بھی ذکر کیا ہے۔ اور دیگر متعلقہ امور دلچسپی کے ساتھ بیان کئے ہیں۔

ایمسٹرڈم کے ایک اور اخبار DE GROENE AMSTERDAM نے بھی ایک خاص رپورٹ تفصیل سے درج کی ہے۔ اسی طرح HAAGSCH POST ہالینڈ کا دوسرے نمبر کا ہفتہ وار پرچہ ہے اور اعلیٰ طبقہ میں مقبول ہے۔ اس نے بھی اپنی ۲۷ر ستمبر کی اشاعت میں ہماری مسجد اور کانفرنس کا ذکر کیا۔

ہیگ کے اخبار HET VADERLAND نے ایک دوسری اشاعت میں ہمارے اس ریزولیوشن کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا۔ جس میں ملک سپین میں تبلیغ کی آزادی نہ ہونے پر احتجاج کیا گیا تھا۔

ان جملہ اخباری رپورٹوں اور پریس کے بیانات سے واضح ہوتا ہے کہ اس کانفرنس کی وجہ سے بفضلہ تعالیٰ تمام ملک میں ایک حرکت سی پیدا ہو گئی ہے۔ اور احمدیت کے پیغام کی ایک بجلی کی سی لہر دوڑ گئی ہے ہم خدا تعالیٰ کے بہت شکرگذار ہیں کہ اس نے ہماری حقیر مساعی کو نوازا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ موقع لوگوں کی توجہ جذب کرنے کا باعث ہوا

رپورٹ کے اختتام سے قبل میں یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ احباب جماعت کی توجہ اس طرف خاص طور پر مبذول کراؤں کہ یورپ کے لامذہبیت کے ماحول میں اگر اسلام کا نام بلند ہو رہا ہے۔ تو کس کے بلند ارادوں اور پختہ عزائم کا مرہون منت ہے۔ وہ ذات سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہی کی ذات ہے جس نے دن رات ایک کر کے محض اسلام اور احمدیت کی خاطر اپنی تمام تر صلاحیتوں کو وقف کر دیا۔ اور تائید الٰہی کے ساتھ عظیم الشان کارہائے نمایاں دکھائے پس ایسے حالات میں ہم سب کا فرض ہے کہ حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ وعاجلہ اور درازی عمر کے لئے بارگاہ الٰہی میں دردِ دل اور خشوع خضوع کے ساتھ دعائیں کریں۔

نیز ان مبلغین کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس تبلیغی میدان کارزار میں کود پڑے ہیں۔ ان کا کام بہت مشکل اور صبر آزما ہے۔ انہیں بھی ایک لمبی اور مسلسل جدوجہد کی ضرورت ہے۔ یہ لوگ بھی احباب جماعت کی پرخلوص دعاؤں کے محتاج ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی حقیر مساعی میں مزید برکت ڈالتا چلا جائے۔ اور پیارے آقا کے پختہ عزم و ہمت میں سے ان کو بھی وافر حصہ ملے۔ تا اسلام کی فتح و نصرت کا دن قریب سے قریب تر ہو جائے اور ساری دنیا جلد از جلد اسلام کی آغوش میں آ کر تسکین قلب حاصل کرے۔ اور وہ دن جلد آ جائے کہ جبکہ سرور کونین حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے سچے خادم حضرت احمدؑ کی عزت ساری دنیا میں قائم ہو جائے۔

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب بہت تھوڑا عرصہ رہ گیا ہے لیکن ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی سالانہ بجٹ کے مقابلہ میں محض پندرہ فی صدی ہے اس وقت تو اس چندہ کی نصف رقم وصول ہو جانی چاہیئے تھی۔ کیونکہ یہ چندہ مئی سے لے کر دسمبر تک آٹھ مہینوں میں پورا وصول ہو جانا چاہیئے تھا تا جلسہ سالانہ کا خرچ اسی چندہ کی آمد سے ادا ہو جائے۔ کئی جماعتوں کی طرف سے نصف وصولی بھی ہو چکی ہے۔ بلکہ بعض جماعتیں تو اس سال بھر کا بجٹ پورا کر چکی ہیں دوسری تمام جماعتوں سے التماس ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی پوری توجہ اور محنت سے شروع کر دیں۔ اب مزید التواء کی گنجائش نہیں

(ناظر بیت المال)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی
ایک رقت آمیز اور پرسوز دعا

(از مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس زمانہ میں "مسیح موعود" اور "مہدی معہود" بنا کر مبعوث فرمایا ہے۔ اور وہ پیشگوئیاں جو ہمارے پیارے آقا سید ولد آدم حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس زمانہ کے متعلق بیان فرمائی تھیں اپنی پوری شان و شوکت اور عین صفائی سے پوری ہو رہی ہیں۔ آپ نے فرمایا تھا کہ مسیح موعود کا سب سے بڑا کام "کسر صلیب" ہے یعنی عیسائی مذہب کے عقائد باطلہ کی تردید۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن مجید۔ احادیث۔ بائیبل اور تواریخ کے واضح دلائل سے یہ ثابت کر دکھایا کہ عیسائی حضرات یہ جو عقیدہ رکھتے ہیں کہ حضرت یسوع مسیح صلیب پر جان دیکر ہمارے گناہوں کا کفارہ ہو گئے واقعہ کے خلاف ہے اور حضرت مسیح علیہ السلام نے صلیب پر جان نہیں دی بلکہ طبعی موت سے وفات پائی۔ اور سرینگر کشمیر محلہ خانیار میں مدفون ہوئے۔

چونکہ عیسائیت ساری دنیا کو لپیٹ میں لے رہی تھی اور مخلوق پرستی اور شرک کا ہر جگہ بیج بویا جا رہا تھا اس کا انسداد صرف اور صرف اللہ تعالےٰ کی طاقت اور اسی کے ہاتھ میں تھا۔ اس لئے سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے خدا تعالیٰ کی طرف خاص توجہ فرمائی اور سوز و گداز اور رقت اور جوش سے بھری ہوئی دعائیں کیں تا اللہ تعالیٰ کی رحمت غیوری جوش میں آئے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ اپنے پیارے آقا خالق کل قادر مطلق خدا کے حضور عاجزانہ اور والہانہ رنگ میں دعا کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

"اے ہمارے پیارے خدا ان (عیسائیوں) کو مخلوق پرستی کے اثر سے رہائی بخش اور اپنے وعدوں کو پورا کر جو اسی زمانہ کے لئے تیرے تمام نبیوں نے کئے ہیں۔ ان کانٹوں میں سے زخمی لوگوں کو باہر نکال اور حقیقی نجات کے سرچشمہ سے ان کو سیراب کر۔ کیونکہ سب نجات تیری معرفت اور تیری محبت میں ہے۔ کسی انسان کے خون میں نجات نہیں۔ اے رحیم و کریم خدا ان کی مخلوق پرستی پر بہت زمانہ گزر گیا ہے اب ان پر تو رحم کر۔ اور ان کی آنکھیں کھول دے۔ اے قادر اور رحیم خدا سب کچھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ اب تو ان بندوں کو اس اسیری سے رہائی بخش۔ اور صلیب اور خون مسیح کے خیالات سے ان کو بچا لے۔ اے قادر کریم خدا ان کے لئے میری دعا سن اور آسمان سے ان کے دلوں پر ایک نور نازل کر تا وہ تجھے دیکھیں۔ کون خیال کر سکتا ہے کہ وہ تجھے دیکھیں گے۔ کس کی ضمیر میں ہے کہ وہ مخلوق پرستی کو چھوڑ دیں گے اور تیری آواز سنیں گے۔ پر اے خدا تو سب کچھ کر سکتا ہے تو نوح کے دنوں کی طرح ان کو ہلاک مت کر کہ آخر وہ تیرے بندے ہیں بلکہ ان پر رحم کر اور ان کے دلوں کو سچائی کے قبول کرنے کے لئے کھول دے۔ ہر ایک قفل کی تیرے ہاتھ میں کنجی ہے جبکہ تو نے مجھے اس کے لئے بھیجا ہے۔ سو میں تیرے منہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں نامرادی سے مروں۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جو کچھ تو نے اپنی وحی سے مجھے وعدے دیئے ہیں ان وعدوں کو تو ضرور پورا کرے گا۔ کیونکہ تو ہمارا صادق خدا ہے۔ اے میرے رحیم خدا اس دنیا میں میرا بہشت کیا ہے۔ بس یہی کہ تیرے بندے مخلوق پرستی سے نجات پا جائیں۔ سو میرا بہشت مجھے عطا کر۔ اور ان لوگوں کے مردوں اور ان لوگوں کی عورتوں اور ان کے بچوں پر یہ حقیقت ظاہر کر دے کہ وہ خدا جس کی طرف توریت اور دوسری پاک کتابوں نے بلایا ہے۔ اس سے وہ بے خبر ہیں۔ اے قادر کریم میری سن لے کہ تمام طاقتیں تجھ کو ہیں۔ آمین ثم آمین"

(مکتوبات احمدیہ جلد سوم صـ۱۰ ڈوئی کے نام دوسرا کھلا خط)

تمام احمدی دوستوں کو اپنی دعاؤں میں اس مذکورہ عظیم الشان دعا کو بھی دہراتے رہنا چاہیئے تا کہ حضور کی اس مقبول دعا کے ساتھ شریک کرنے اپنی دیگر دعاؤں کے قبول کروانے اور الٰہی برکات اور اس کی رضا حاصل کرنے کا موجب ہوں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی توفیق بخشے۔

اللھم آمین وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین۔

روحانی برکات حاصل کرنیکا ایک طریق
حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب بی۔ اے رضی اللہ عنہ کی وصیت

(از سردار بشیر احمد صاحب پونچھ روڈ۔ لاہور)

میرے والد محترم سردار عبدالرحمٰن صاحب بی۔ اے (مہر سنگھ) اوّلین صحابہ حضرت مسیح موعودؑ میں سے تھے۔ ان کے بعض خطوط اور روزنامات میرے پاس محفوظ ہیں جو میں بوجہ عدیم الفرصتی آج تک شائع نہیں کر سکا۔ ان کے اپنے قلم سے تحریر شدہ حالات تو مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے درویش قادیان کے پاس ہیں جو وہ مناسب وقت پر شائع کریں گے۔ مگر جو چند تحریرات میرے پاس ہیں ان کو آہستہ آہستہ بذریعہ الفضل احباب تک پہنچانے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ آج کی صحبت میں ان کا ایک خط پیش خدمت ہے۔ جو انہوں نے مجھے ۸ جولائی ۱۹۵۰ء کو ہڈالی ضلع سرگودھا تحریر کیا تھا۔ اس خط سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جو فیض حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے آپ کے اصحاب کو ملا۔ اس کو مرور زمانہ سے محفوظ رکھنے اور اس کو اپنی اولادوں کے ذریعہ ایک لمبے عرصہ تک ممتد کرنے کی کتنی تڑپ اور خواہش تھی۔ اور اس خواہش کی تکمیل کے لئے ایک نہایت آسان طریق پیش کیا گیا ہے۔ امید ہے احباب جماعت اس نسخہ پر عمل کریں گے۔

نقل خط

۸/۷/۵۰

سردار بشیر احمد صاحب۔ واللہ معکم اینما کنتم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وصیت

"بڑے زور کے ساتھ مجھے تحریک ہوئی کہ آپ کو اور دوسرے بچوں کو خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے ہوں یہ وصیت کر دوں کہ اگر تم لوگ میری اور دیگر صحابہ مسیح موعود علیہ السلام کی برکات سے حصہ دار بننا چاہتے ہو تو کشتی نوح کا مطالعہ کیا کرو جس طرح ہم کیا کرتے تھے۔ بلکہ اب بھی سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک میں تو ہم کشتی نوح پڑھ پڑھ کر بعض ہدایتوں underlined کر لیا کرتے تھے اور ہفتہ ہفتہ ہی دیکھتے کہ آیا وہ خوبی اور یا نقص حاصل کر لیا یا دور نہ کیا اس طرح صحابہ کیا کرتے تھے۔ اور میں خود تو اپنے بعض عیوب اور کوتاہیوں کو خط کشیدہ کر کے اصلاح کیا کرتا تھا۔ اسی لئے میں گھر میں کشتی نوح سنایا بھی کرتا تھا۔ اسی طرح آپ دوسرے برادران اور ہمشیرگان کو بھی یہی تلقین کر دو۔ اگر میرے پاس گنجائش ہوتی تو میں رسالہ "نبراس المومنین" کی طرح ایک ایک کشتی نوح اپنے ہر ایک لڑکے اور لڑکی کو پہنچا دیتا۔ بہرحال اگر آپ اس وصیت کو یاد رکھیں گے تو آپ میں اور آپ کی اولادوں میں یقیناً صحابہ کا رنگ پیدا ہو جائے گا۔ تکبر اور نخوت سے پرہیز کرنا ہر ایک میرے لڑکے یا لڑکی یا بیوی کا فرض ہونا چاہئے۔ میں ہر ایک بیوی کی زندہ یا مرحومہ اور زندہ ممبران خاندان کے لئے روزانہ بلاناغہ دعا کرتا ہوں بلکہ ہر نماز میں بھی۔"

عبدالرحمٰن عفی عنہ ۸/۷

حاشیہ ۱:۔ مجھے یاد ہے بعد نماز مغرب کھانا کھاتے وقت روزانہ ہمارے ہاں سالہا سال تک کشتی نوح کا اکثر اور کبھی کبھی دوسری کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس ہوا کرتا تھا۔ کبھی والد صاحب خود اور کبھی ہم میں سے کوئی بھائی یا بہن بلند آواز سے سنایا کرتے تھے۔ اور تمام افراد خانہ ہمہ تن گوش ہو کر سنتے۔

(بشیر احمد)

اعلان نکاح

مکرمی عبدالحمید ولد عبدالعزیز صاحب کا نکاح بتاریخ ۱۷/۹/۵۸ ہمراہ بشریٰ بیگم بنت محمد اسمٰعیل صاحب بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر۔ اور عزیزم منظور احمد ولد عبدالکریم صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزہ ثریا بیگم بنت محمد اسمٰعیل صاحب بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولوی عبدالحق صاحب نور پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کرنڈی نے پڑھا رخصتانہ کی تقریب اسی روز عمل میں لائی گئی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ یہ رشتے جانبین کے لئے مبارک کرے۔

(شریف احمد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کرنڈی ضلع خیرپور)

فہرست چندہ دہندگان وقف جدید

(گذشتہ سے پیوستہ)

غلام احمد صاحب چک پٹھان گوجرانوالہ ۱۰/-
محمد الدین صاحب سیکرٹری مال علی پور چک ۱/۶ ۱۸/-
چراغ دین صاحب سیکرٹری مال عارف والا ۱۱/-
ڈاکٹر ایس بشیر احمد صاحب ضلع تھرپارکر ۶/-
عبدالحمید صاحب صدر حلقہ مزنگ لاہور ۱۹/-
علی اکبر صاحب سیکرٹری مال ڈھاکہ ۲۷/-
چراغ دین صاحب صدر حلقہ سنت نگر لاہور ۶/۸/-
ملک محمد الدین صاحب سیکرٹری مال تلونڈی گوجرانوالہ ۱۳/-
نور محمد خان صاحب چک ۲۹۵ گ ب سیریانوالہ لائلپور ۱۵/۸/-
ڈاکٹر عبدالرشید صاحب غوری وانڈو گوجرانوالہ ۱۸/-
محمد سلیم صاحب سیکرٹری مال گھرو سیالکوٹ ۷/-
خورشید احمد صاحب انسپکٹر بیت المال از محمد اقبال ۶/-
ایم غلام نبی صاحب ڈسپنسر ڈیرہ غازیخان ۶/-
علی اکبر صاحب سیکرٹری مال چٹاگانگ ۱۷/-
ملک محمد شفیع صاحب پریذیڈنٹ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ ۵۷/-
ملک غلام نبی صاحب سیکرٹری مال ڈسکہ ۶/-
بابو غلام الرسول صاحب سیکرٹری مال سرگودھا ۹۳/۳/-
محمد نصیب عارف صاحب سیکرٹری مال راولپنڈی ۹۰/۸/-
محمد عثمان صاحب سیکرٹری مال قصور ۳۶/-
چوہدری محمد فیروز خان صاحب کوٹلہ تارڑ گوجرانوالہ ۶/-
نذیر احمد صاحب نائب سیکرٹری مال جماعت کراچی ۵۱/-
" " " " ۲۰/۸/-
محمد یونس صاحب سکھر ۶/-
بشارت احمد صاحب سیکرٹری مال کڑیانوالہ گجرات ۶/-

چوہدری اللہ دتہ صاحب جمعدار چاہ گھنے والا ملتان ۶/-
شاہدہ مسمی بنت ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب حیدرآباد ۶/-
محمد منشی خان صاحب دھمل تحصیل نارووال سیالکوٹ ۶/-
قریشی غلام سرور صاحب سیکرٹری مال رحیم یار خان ۶/-
چوہدری فضل دین صاحب بنفضل برادر زخانپور ۱۳/۱۲/-
عبدالحمید صاحب سیکرٹری مال طالب آباد سندھ اہلیہ و بچگان ۶/-
چوہدری عزیز احمد صاحب سیکرٹری مال چک ۱۰۲/۷ منٹگمری ۱۸/-
محمد نواز صاحب سیکرٹری مال کوٹ قیصرانی ۳۲/-
محمد علی صاحب سیکرٹری مال شہزادہ ضلع سیالکوٹ ۶/-
مستری نذیر احمد صاحب مکان ۱۰ شاہنواز سٹریٹ لاہور ۷/-
چراغ دین صاحب سیکرٹری مال بھڈال سیالکوٹ از بشیر احمد صاحب ۶/-
رحمت اللہ صاحب سیکرٹری مال حافظ آباد ۲۱/۸/-
جمعدار صلاح الدین صاحب مشرقی پاکستان ۳۰/-
شاہنواز صاحب بمقام رابڑھ ڈاکخانہ کھنہ تحصیل شکرگڑھ ۲۴/-
عنایت اللہ صاحب سیکرٹری مال پانڈو باٹا پور ۱۲/-
ملک خادم حسین صاحب ربوہ ۶/-
میاں غلام قادر صاحب ربوہ ۶/-
دین محمد صاحب ربوہ ۶/-
سعید احمد صاحب سیکرٹری مال نوکوٹ ضلع تھرپارکر ۱۲/-
بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب ربوہ ۶/-
صاحبزادی امۃ الوحید صاحبہ بنت حضرت مرزا شریف احمد صاحب ۶/-
محمد الدین صاحب تھاجر دوکاندار سیکرٹری مال چک ۹۴ ج ب پکا ناہ لائلپور ۱۲/-
صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ربوہ ۱۰/-
بذریعہ عبدالحکیم صاحب گھٹیر کھاریاں خود گجرات ۶/-

اعلان نکاح

۱۔ بتاریخ ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۸ء بروز جمعرات حافظ محمد رمضان صاحب ربوہ نے میری بیٹی عزیزہ بشریٰ بیگم کا نکاح ہمراہ بشیر احمد شاد ولد چوہدری عبدالعزیز صاحب سکنہ لائلپور ایک ہزار دو پیہ حق مہر پر پڑھا۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین

(چوہدری) عبدالکریم محلہ دارالصدر غربی ربوہ)

۲۔ میرے بڑے لڑکے عزیزم خلیل احمد قریشی کا نکاح ہمراہ عزیزہ مسعودہ شاہدہ بنت مکرمی چوہدری غلام احمد صاحب ساکن بھاٹی گیٹ لاہور کے ساتھ بعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ دہلی دروازہ لاہور میں جناب شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے پڑھا۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے اور نیز سلسلہ عالیہ کے لئے بابرکت کرے۔

(ضیاء الدین احمد قریشی ایڈووکیٹ ہائیکورٹ لاہور)

ضروری اعلان

جو دوست دینی تحقیقات اور معلومات حاصل کرنے کے لئے ربوہ آنا چاہیں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ قریب کی جماعت احمدیہ کے پریذیڈنٹ یا کسی عہدہ دار کی تعارفی چٹھی لے کر ربوہ تشریف لائیں (ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ عاجزہ بعارضہ ٹی بی ایک عرصہ سے بیمار ہے اور اب بغرض علاج میو ہاسپٹل میں داخل ہے۔ پسلیوں کا اپریشن تجویز کیا گیا ہے۔ درویشان قادیان اور احباب سے اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سلطانہ عزیز بیڈ نمبر ۴ فیملی ٹی۔ بی وارڈ میو ہسپتال لاہور)

۲۔ میری نانی صاحبہ عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین۔ (منظور الٰہی کاچھو پورہ۔ لاہور)

۳۔ جمعدار غلام رسول صاحب آف کویت کی چھوٹی اہلیہ سخت بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ (رفیق احمد ضیاء دارالرحمت وسطی)

۴۔ میری اہلیہ سخت علیل ہیں۔ ابھی تک مکمل طور پر تشخیص مرض نہیں ہوا۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے استدعا ہے کہ ان کی صحت عاجلہ و کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (ڈاکٹر محمد زبیر لکھنوی ۔ کراچی)

ضیاء الدین احمد صاحب قریشی ایڈووکیٹ لاہور ۲۰/-/-
غلام رسول صاحب معلم چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ ۶/-/-
چوہدری نیک محمد صاحب معہ اہل و عیال ضلع سیالکوٹ ۶/-/-
اشرف علی صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول مرالی والا گوجرانوالہ ۶/-/-
کیپٹن محمد اکبر صاحب چک ۲۵۴ ج ب لائلپور ۱۸/-/-
فضل کریم صاحب سکنہ اوبال ضلع سیالکوٹ ۶/-/-
جماعت کوٹ مومن سرگودھا ۲۹/۶/-
محترمہ مبارکہ شوکت صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب لنگوڑ لائلپور ۲۰/-/-
صوفی غلام رسول صاحب سیکرٹری مال چک ۶/۱۱-L ضلع منٹگمری ۱۵/-/-

محمد منشی خان صاحب معہ اہل و عیال ڈیریانوالہ سیالکوٹ ۶/-/-
قریشی عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری مال سکھر ۶/-/-
حمید الدین انور سیکرٹری مال دارالصدر شرقی ربوہ ۹/-/-
عزیز محمد خاں کینال کالونی بہاولپور ۷/-/-
ملک بشارت احمد صاحب ۱۲/-/-
سیدہ نصرت حسن صاحبہ پشاور ۶/-/-
عبدالعزیز صاحب ضلع ٹپرا ۶/-/-
عبدالحمید صاحب سیکرٹری مال طالب آباد سندھ ۶/-/-
سردار نذیر خان صاحب چک ۱۴۱/۱۲-L منٹگمری ۲۲/-/-
مخلص الرحمٰن صاحب بنگالی ۶/-/-
سلطان محمود صاحب سیکرٹری مال ۴۶ بہاولپور ۱۰/-/-

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر مجلس کارپرداز کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۱۱۵ :- میں امتہ الباسط بیگم زوجہ ڈاکٹر رفیق احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوریوالہ ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد منقولہ حق مہر مبلغ چار ہزار روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے زیورات طلائی ساڑھے چھ تولے قیمت سات سو روپیہ۔ مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر کوئی اور جائیداد زندگی میں پیدا کروں تو اس کی اطلاع دفتر کو دی جائے گی۔ نیز میرے مرنے پر جو جائیداد منزوکہ ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت ۱/۱۰ کی حاوی ہوگی۔

الامتہ :- امتہ الباسط بیگم بوریوالہ منڈی

گواہ شد :- شمس الدین سیال مولوی فاضل ٹیچر ایم اے سی ہائی سکول بوریوالہ ضلع ملتان

گواہ شد :- ڈاکٹر رفیق احمد ایم بی بی ایس ڈان میڈیکل ہال بوریوالہ ضلع ملتان خاوند موصیہ۔

نمبر ۱۴۹۶۹ :- میں زینب بی بی عرف مائی جانو بیوہ عبداللہ بوڈی قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۳ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۷/۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میں نے اپنے لئے ربوہ میں آکر چند برتن خرید کئے تھے۔ جو کہ سولہ روپے میں خرید کئے تھے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے مجھے فقط دفتر کی طرف سے مبلغ -/۳ روپے ماہوار وظیفہ اور سولہ سیر گندم ملتی ہے۔ گندم کی اوسط قیمت پانچ روپے بنتی ہے گویا میری کل آمد ماہوار آٹھ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں نہ زیور ہے۔ حق مہر میں نے اپنے خاوند مرحوم کو اس کی زندگی میں آج سے تیرہ سال قبل معاف کر دیا تھا۔

اگر اب میں کوئی جائیداد بناؤں یا میری وفات پر کوئی میری جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی

الامتہ :- (نشان انگوٹھا) زینب بی بی مائی جانو کوارٹر درویش ل۔ محلہ دارالیمن ربوہ

گواہ شد :- محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت ربوہ۔

گواہ شد :- قاضی محمد منیر صدر محلہ دارالیمن ربوہ

نمبر ۱۵۰۷۶ :- میں شاہ بیگم زوجہ راجہ غلام مصطفےٰ صاحب قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع نعیرہ ضلع گجرات صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ اگست ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

موجودہ وقت میں میرے پاس نہ تو کوئی زیور ہے۔ اور نہ ہی کوئی جائیداد ہے۔ البتہ مبلغ تیس روپے حق مہر میرے خاوند محترم کے ذمہ واجب الادا ہیں۔ اور مبلغ ارسٹھ روپیہ نقد میرے پاس موجود ہیں یعنی کل سو روپیہ میری ملکیت ہے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر جائیداد میری ہوگی۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامتہ :- شاہ بیگم بقلم خود سکنہ نعیرہ ڈاکخانہ خاص تحصیل کھاریاں ضلع گجرات۔

گواہ شد :- منظور احمد ڈرائنگ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول سرگودھا۔

گواہ شد :- بقلم خود غلام مصطفےٰ نعیرہ

نمبر ۱۵۱۰۲ :- میں جلال الدین ولد میاں کمال الدین قوم ڈوگر پیشہ معلم عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن کوٹ مراد خاں قصور ڈاکخانہ قصور ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ ستمبر ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری آمد سالانہ بذریعہ معلم -/۱۲۰ روپے ہوتی ہے۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ فقط المرقوم محمد بشیر انسپکٹر ڈاکخانہ جات قصور رسید نمبر ۱۲۲۱۸ –

العبد نشان انگوٹھا جلال الدین ولد کمال الدین

گواہ شد محمد بشیر انسپکٹر ڈاکخانہ قصور

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

نمبر ۱۵۱۰۴ میں رفیق احمد ولد چوہدری شیخ فیض احمد صاحب قوم جٹ زمیندارہ پیشہ طالب علمی عمر ۱۸ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کوٹ آغا ڈاکخانہ حلقہ سوہاسنگھ ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں والدین بفضل خدا زندہ ہیں۔ والدین کی طرف سے اس وقت مجھے پندرہ روپے ماہوار جیب خرچ ملتے ہیں۔ میں اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اگر کچھ کمی بیشی ہوئی تو اس کی اطلاع نظارت بہشتی مقبرہ کو دیتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع بھی مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد رفیق احمد کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ حال معرفت عنایت اللہ صابر دارالرحمت ربوہ

گواہ شد غلام رسول ولد فضل الدین صاحب کلرک نگران بیت المال ربوہ

گواہ شد۔ عنایت اللہ صابر ولد محمد رمضان صاحب کلرک دفتر بیت المال

نمبر ۱۵۱۰۵ میں محمد ابراہیم ولد شیخ اللہ دین صاحب۔ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت اگست ۱۹۳۱ء ساکن بیرون دہلی دروازہ لاہور صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۰/۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے ہاں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائیداد خدا کے فضل و کرم سے پیدا کروں تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت جس قدر میرا ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ ہاں اس میں وہ حصہ شامل نہ ہوگا جس کے ۱/۱۰ حصہ کی بندہ اپنی زندگی میں ادائیگی کر کے رسید حاصل کرچکا۔ نیز اس وقت میری ماہوار آمد بصورت ملازم -/۱۴۸ روپے ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ جو کہ انشاء اللہ ماہ بماہ کردیا کروں گا۔

العبد بقلم خود محمد ابراہیم ولد شیخ اللہ دین سکول ٹیچر بیرون دہلی دروازہ لاہور

گواہ شد خالد ہدایت اللہ جنرل سیکرٹری حلقہ دہلی دروازہ لاہور گواہ شد عبدالقادر

نمبر ۱۵۱۰۶ میں ارشاد بیگم زوجہ شیخ محمد صدیق پیشہ خانہ داری۔ عمر قریباً ۴۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کراچی۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۷/۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میرے پاس کوئی نقد یا دوسری جائیداد وغیرہ نہیں۔ صرف دو تولہ سونا بصورت زیور کانٹے ہیں جس کی موجودہ قیمت قریباً دو سو روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرا حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے تھا جو میں معاف کرچکی ہوں۔ اس کے علاوہ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میرے مرنے کے بعد ثابت ہو اس کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی –

الامتہ :- ارشاد بیگم بلاک ۶۵ مکان نمبر ۱۹ ریلوے کوارٹرز نزد کالا پل کراچی۔

گواہ شد :- رشید احمد محمود نوصی نمبر ۳۱/۱۴۷ حلقہ صدر کراچی

گواہ شد :- محمد صدیق شیخ ولد کریم بخش خاوند موصیہ –

مرکز میں صدارتی طرز کی کابینہ کا قیام

صدر جنرل محمد ایوب خاں نے وزیر اعظم کا عہدہ ختم کر دیا

کراچی ۲۹ اکتوبر کل نئے صدر جنرل ایوب خاں نے آٹھ ارکان پر مشتمل صدارتی طرز کی کابینہ تشکیل کی ہے جس میں کوئی وزیر اعظم نہیں ہوگا۔ یہ اقدام ایک حکم کے تحت کیا گیا ہے جس کے ذریعے صدر کو حکومت پاکستان کی وزارتوں کا چارج سنبھالنے کے لئے ایسے افراد مقرر کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ جنہیں وزیر کہا جائے گا۔ یہ اشخاص جب تک صدر چاہیں گے اپنے عہدوں پر برقرار رہیں گے

کل شام آٹھ ارکان پر مشتمل صدارتی طرز کی کابینہ نے عہدوں کے حلف اٹھائے۔ حلف صدر جنرل محمد ایوب خاں نے اٹھوائے۔ نئی کابینہ میں خود جنرل محمد ایوب خاں کے سوا۔ جنہوں نے صدر مملکت کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ آٹھ ارکان وہی ہیں جنہوں نے پرسوں حلف اٹھائے تھے۔ بعد میں تین مزید وزراء حلف اٹھائیں گے جو نئی کابینہ قائم ہوئی ہے۔ اس کی تشکیل ایک نئے حکم کے نفاذ کے ذریعے ہوئی ہے۔ جس کے ذریعے صدر کو یہ اختیار حاصل ہو گیا ہے کہ وہ حکومت پاکستان کی وزارتوں کا چارج سنبھالنے کے لئے اشخاص کا تقرر کر سکتے ہیں۔ ان اشخاص کو وزراء کہا جائیگا۔ اور وہ صدر کو اس کے فرائض کی انجام دہی میں مشورے دیا کریں گے۔ یہ لوگ جب تک صدر چاہیں گے اپنے عہدوں پر برقرار رہیں گے۔

کل جن وزراء نے پھر حلف اٹھائے ہیں ان کے نام یہ ہیں (۱) لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں (۲) لیفٹیننٹ جنرل ڈبلیو اے برکی۔ (۳) مولوی محمد ابراہیم (۴) لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ (۵) مسٹر ابوالقاسم خاں۔ (۶) مسٹر ایف خاں (۷) مسٹر ذوالفقار بھٹو۔ اور (۸) مسٹر حفیظ الرحمن۔

نئی کابینہ میں سب سے سینئر رکن لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں ہوں گے۔ حلف اٹھانے کے بعد مسٹر منظور قادر کا نمبر ان کے بعد آئے گا۔ مسٹر منظور قادر کل پہنچ گئے ہیں مسٹر حبیب الرحمن بھی جن کے پاس تعلیم اطلاعات اور نشریات کا محکمہ ہوگا۔ آج کراچی پہنچنے والے ہیں۔ نامزد وزیر خزانہ مسٹر شعیب نومبر کے پہلے ہفتے میں کراچی آئیں گے۔

کل صدر محمد ایوب خاں نے نئے وزراء سے ذیل کا حلف اٹھوایا۔

"میں پختہ حلف لیتا ہوں کہ میں صدر کی کابینہ میں وزیر کے عہدے پر متمکن ہو کر وہ فرائض پوری تندہی سے انجام دوں گا۔ جو صدر میرے ذمے کریں گے میں پاکستان کا سچا خیر خواہ اور وفادار رہوں گا۔ اور اپنے فرائض کی انجام دہی قانون کے مطابق اور کسی ڈر یا لالچ۔ محبت یا نفرت کا لحاظ کئے بغیر کیا کروں گا۔"

ہر ایک وزیر سے رازداری کے متعلق ذیل کا حلف اٹھوایا گیا۔

"میں پختہ حلف لیتا ہوں کہ صدر کی کابینہ کا وزیر ہونے کی حیثیت سے جو معاملہ میرے زیر غور لایا جائے گا یا میرے علم میں آئے گا۔ اس سے براہ راست یا بالواسطہ کسی شخص کو مطلع نہیں کروں گا۔ سوائے اس صورت کے جب مجھے صدر کی طرف سے سپرد کئے ہوئے فرائض کی انجام دہی کرتی ہو۔ یا صدر کی خصوصی اجازت حاصل ہو۔"

کل پاکستان کی بری فوج کی جانب سے نئے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ نے جنرل محمد ایوب خاں کو سربراہ مملکت مقرر ہونے پر مبارکباد دی ہے۔ اور فوج کی مکمل تائید کا یقین دلایا ہے۔

سکندر مرزا کوئٹہ چلے گئے

کراچی ۲۹ اکتوبر۔ پاکستان کے سابق صدر میجر جنرل سکندر مرزا بیگم ناہید سکندر مرزا کی معیت میں کل صبح سویرے بذریعہ طیارہ کراچی سے کوئٹہ چلے گئے۔ بتایا گیا ہے کہ وہ کوئٹہ مختصر وقفہ کے لئے آرام کریں گے۔

کل کراچی میں ایوان صدر پر پرچم نہیں لہرا رہا تھا۔ نئے صدر جنرل محمد ایوب خاں رات تک ایوان صدر میں منتقل نہیں ہوئے تھے وہ ابھی "سپریم کمانڈرز ہاؤس" میں مقیم ہیں۔ جو کبھی وزیر اعظم کی رہائش تھا۔

سپریم کمانڈر کی کوٹھی پر آج صرف پاکستانی پرچم لہرا رہا تھا۔ جب ایک افسر نے جنرل ایوب کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی کہ ان کی رہائش گاہ پر "صدارتی جھنڈا" نہیں لہرا رہا۔ تو نئے صدر نے کہا:۔

"میں پاکستانی پرچم کو زیادہ اہم تصور کرتا ہوں۔"

خاص اشیاء کے نرخوں پر کنٹرول عائد کرنے کا مسئلہ زیر غور ہے

صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان کا بیان

کراچی ۲۸ اکتوبر۔ صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان نے ایک بیان میں کہا ہے کہ حکومت اب خاص خاص چیزوں کے نرخوں پر کنٹرول عائد کرنے کے مسئلہ کا جائزہ لے رہی ہے۔ اس سلسلہ میں تجارت و صنعت کے نمائندوں سے مشورہ کیا گیا ہے۔ اور یہ امر قابل مسرت ہے کہ یہ نمائندے ملک و قوم کے وسیع تر مفادات کے پیش نظر حکومت سے تعاون کرنے کے خواہاں ہیں۔

صدر نے کہا کہ ہم سب متعلقہ لوگوں کے حقوق کا مکمل تحفظ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ تاجروں اور صنعتکاروں کو معقول منافع ملے اور عوام سے بھی انصاف ہو۔

صدر جنرل محمد ایوب خان نے اپنے بیان میں کہا:۔

کابینہ نے کل اپنے پہلے اجلاس میں ملک کی اقتصادی صورت حال کا جائزہ لیا۔ کابینہ کے لئے یہ اطلاع موجب مسرت ثابت ہوئی کہ نرخوں پر مارشل لاء کا بڑا خوشگوار ردعمل ہوا ہے۔ یہ نرخ اس سے پہلے ناقابل یقین حد تک بڑھ گئے تھے۔ اس کے ساتھ ہی حکومت کو یہ اطلاع بھی ملی ہے کہ حکومت کی آئندہ پالیسی کے متعلق تاجروں اور صنعت کاروں میں کچھ بے چینی اور خوف پایا جاتا ہے۔ لہذا میں اس موقعہ پر یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ ہم تجارت و صنعت کو اپنے ملک کی معیشت میں بڑا اہم عنصر خیال کرتے ہیں لیکن تاجروں اور صنعت کاروں کو بھی یہ سیکھنا چاہئیے کہ وہ ذاتی مفاد پر قومی مفادات کو فوقیت دیں۔ میں یہ دیکھ کر خوش ہوں کہ اب اس اہم اصول کا احساس پیدا ہو رہا ہے۔" چونکہ ناجائز منافع اندوزی اور چور بازاری کو مارشل لاء کے تحت سنگین جرم قرار دیا گیا ہے اسلئے تاجروں کی رہنمائی کے لئے یہ بتانے کے ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں کہ ناجائز منافع اندوزی اور چور بازاری سے کیا مراد ہے۔ دریں اثناء تاجروں اور صنعت کاروں کا اپنا مفاد بھی اس امر کا متقضی ہے کہ وہ معقول نرخ وصول کریں۔

"جہاں تک تجارت و صنعت میں کالی بھیڑوں کے خلاف کارروائی کا تعلق ہے ہم اندھا دھند پکڑ دھکڑ کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔ اس کے برعکس جہاں یہ واضح ثبوت میسر آ گیا کہ فلاں فرم یا فرد واقعی ان کا مرتکب ہو رہا ہے تو ایسی فرم یا فرد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

موت کی سزائیں پندرہ سال قید میں تبدیل

عمان ۲۹ اکتوبر۔ آج یہاں اعلان کیا گیا کہ اردن میں جن سولہ اشخاص کو سزائے موت دی گئی تھی شاہ حسین نے ان کی سزا پندرہ سال قید بامشقت میں تبدیل کر دی ہے۔ یہ اعلان کل رات شاہی محل میں ایک اجلاس کے بعد کیا گیا جس میں متعدد وزراء اور فوجی لیڈروں نے شرکت کی۔

اعلان نکاح

مورخہ ۲۵/۱۰/۵۸ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خلیفہ منیر الدین احمد صاحب فلائٹ لفٹنٹ ابن حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رضی اللہ عنہ کا نکاح شاہدہ قمر جہاں صاحبہ بنت محترم مرزا گل محمد صاحب مرحوم و مغفور سے پڑھایا۔ احباب اور بزرگان کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ سعید تقریب مبارک کرے۔

(خلیفہ صلاح الدین احمد ربوہ)